سوال

(590) عید گاہ جو آبادی میں آگئی ہے۔ وہ ویران ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے گاؤں سے باہر مگر قریب ایک قطعہ زمین عید گاہ کے ارادہ سے وقف کیا اب وہ آبادی بڑھ جانے کے سبب وہ زمین بالکل گاؤں میں آگئی ہے۔ اور چاروں طرف اس کے آبادی ہے۔ اب عید گاہ دوسری مقرر ہوگئی ہے۔ جو کہ پہلے بھی عید گاہ تھی۔ یہ مستفسر عید گاہ ایک نزاع کی صورت میں بنی تھی۔ وہ نزاع اٹھ جانے کے بعد پھر وہ پہلی عید گاہ مقرر ہوگئی۔

اب سوال یہ ہے کہ آیا وہ عید گاہ جو آبادی میں آگئی ہے۔ وہ ویران ہے مسجد بنائی جا سکتی ہے۔ یا نہیں اگر بنالی گئی ہو توک یا اس کو گرایا جائے یا بصورت مسجد استعمال کی جائے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید گاہ جو برائے نماز وقف ہو۔ وہ خود ایک مسجد ہے۔ اس کا مسجد بنانا یقیناًاپنے مصرف میں استعمال کرنا ہے۔ ان المساجد للہ اگر وہ حالت موجودہ میں استعمال کے لائق نہ ہو۔ تو گرا بھی سکتے ہیں۔ جیسے اور مساجد حتیٰ کہ خانہ کعبہ کو گرا کر بنایا گیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 555